بسم اللہ الرحمن الرحیم

حیا البریۃ نام رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا "حیا البریۃ" نام رکھ سکتے ہیں؟

جواب

یہ نام رکھ سکتے ہیں، اس کا مطلب ہے: "مخلوق کی شرم وحیا وغیرہ"۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ نیکوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیں، کہ حدیث پاک میں نیکوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔ نیز امید ہے کہ اس سے ان نیک ہستیوں کی برکت بچے کے شامل حال ہوگی۔

القاموس الوحید میں ہے "الحیاء: شرم وحیا، وقار و سنجیدگی۔" (القاموس الوحید، صفحہ 401، مطبوعہ: کراچی)

القاموس الوحید میں ہے "البریۃ: مخلوق" (القاموس الوحید، صفحہ 163، مطبوعہ: کراچی)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے "تسموا بخیارکم" ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، صفحہ 58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے اسمائے طیبہ اور صحابہ و تابعین و بزرگان دِین کے نام پر نام رکھنا بہتر ہے، امید ہے کہ اون کی برکت بچہ کے شاملِ حال ہو۔" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 15، صفحہ 356، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4579

تاریخ اجراء: 05 رجب المرجب 1447ھ/26 دسمبر 2025ء